"مکالمے کی اِن اشکال کے ساتھ ساتھ "روحانی معاملات کے لیے ہمہ تن مشغول لوگوں" کے درمیان روابط ہیں۔ اِس خصوصی طرز کے ربط کا مقصد "تفہیم کے لیے آمادگی، جذبے اور محبت" کا اظہار ہے۔

کارڈینل اَرِنزے کا زور اس بات پر ہے کہ مکالمہ بین المذاہب، چاہے اِس کی کوئی شکل ہو، شرکاء کے لیے ایک دوسرے کے سمجھنے میں ممدو معاون ہونا چاہیے۔ مزید براں یہ اتحاد کو مضبوط کر سکتا ہے اور مذہبی جذبات کو غلط رُخ پر جانے میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ (بہ شکریہ کرسچن۔ مسلم ریلیشنز نیوز لیٹر۔ لیسٹر)

مسلمانوں کے لیے مشن

"کون جیتے گا؟" ۔۔ عربی میں تبشیری دستاویزی فلموں کی تیاری

"Arab Communication Centre" (عرب رابطہ مرکز) ٹمپل سٹی - کیلی فورنیا میں قائم ایک مسیحی تنظیم ہے جو ۱۹۹۲ء سے کام کر رہی ہے۔ اِس تنظیم نے کچھ عرصہ پہلے تیس تیس منٹ کے دورانیے کی چار تبشیری دستاویزی فلمیں تیار کی تھیں اور انہیں "کون جیتے گا؟" کا نام دیا گیا ہے۔ یہ فلمیں فٹ بال کے معروف مسیحی کھلاڑیوں کے ساتھ بات چیت پر مشتمل ہیں۔ تمام کھلاڑیوں نے واضح تبشیری پیغام کے ساتھ اپنے مسیحی عقائد پر گفتگو کی ہے۔ مسیحی جریدے Pulse کی اطلاع کے مطابق یہ فلمیں لاس اینجلز، ڈیٹ رائٹ، ٹورنٹو، سڈنی اور لبنان میں لوگوں نے مقامی ٹیلی وژن کے ذریعے دیکھی ہیں۔ لاس اینجلز کے ٹیلی وژن ادارے کے علاوہ کسی دوسرے ادارے نے اپنے وقت کا کوئی معاوضہ نہیں لیا اور تبشیری مقصد کے لیے وقت دیا گیا۔ "عرب رابطہ مرکز" کے ڈائریکٹر ہشام کامل کا اندازہ ہے کہ کم و بیش ڈیڑھ کروڑ عربوں نے یہ پروگرام دیکھے ہیں۔

"عرب رابطہ مرکز" کے پروگرام میں ایسی چار مزید فلموں کی تیاری بھی شامل ہے جن میں حضرت مسیح کی شکل میں خدا کی تجسیم کو موضوع بنایا جائے گا۔ اُن کی رائے میں مسلمانوں کو حلقۂ مسیحیت میں لانے کی راہ میں یہی تصور سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

"عرب رابطہ مرکز" کے آئندہ پروگرام میں یہ بات بھی شامل ہے کہ یہ فلمیں اور ان کے ریڈیو کیسٹ بڑی تعداد میں تیار کیے جائیں اور امریکہ و یورپ کے عرب چرچوں کو مہیا کیے جائیں۔ یہ کیسٹ مشرقِ وسطیٰ کے چرچوں کو بھی دیے جائیں گے۔ (بہ شکریہ "کرسچن۔ مسلم ریلیشنز نیوز لیٹر، لیسٹر)